یسوع مسیح کی خوشخبری کا پیغام

آج میرے پاس آپ کیلئے ایک حیران کن کہانی ہے۔ دراصل یہ کہانی ایک حقیقی واقعہ ہے۔ جو واقعہ میں آپکو بتانے کو ہُوں یہ حقیقت میں رُونما ہُوا۔ یہ نیکی اور بدی کے درمیان پایا جانے والا واقعہ ہے۔ یہ واقعہ خدا کی آپکے ساتھ محبت، خدا کی نگاہ میں آپکی قدرو قیمت اور آپکے لئے یہ جاننے کے بارے میں ہے کہ خدا آپکو برائی سے بچانے کیلئے کیا کچھ کرسکتا ہے۔

زمانہ کے آغاز میں خدا نے آسمان اور زمین کو خلق کیا۔ اس سے پہلے ویرانی اور اندھیرا تھا مگر خدا نے روشنی اور ترتیب کو قائم کیا۔ خدا نے ہر جاندار چیز کو خلق کیا۔۔۔ جانور جو زمین پر گھُومتے پھرتے ہیں، پانی میں مچھلیوں کو اور آسمان میں اُڑتے ہُوے پرندوں کو۔ اُس نے دریا، پہاڑ اور درخت خلق کیئے۔ تب خدا نے تمام مخلوقات میں سے اپنی سب سے زیادہ خاص اور قیمتی مخلُوق کو خلق کیا۔۔۔ اُس نے لوگوں کو خلق کیا۔۔۔ مرد اور عورت کو۔ خدا نے اُن سے بے پناہ محبت رکھی کیونکہ وہ خدا کی مانند تھے۔۔۔ وہ ایک خاندان کی طرح تھے۔۔۔ اُن کے درمیان اچھا باہمی تعلق تھا۔ خدا نے آدمی سے کہا، پھلو بڑھو اور زمین کو بہت لوگوں سے معمور کرو۔ خدا نے کہا تم اِس زمین پر بااختیار ہو لہذا اِس کی رکھوالی اور نگہبانی کرو۔ اور جو کچھ اُنکی خوراک اور خوشحال زندگی کیلئے ضروری تھا انہیں مہیا کیا۔ ٹھیک اُس جگہ کے مرکز میں جہاں وہ (آدمی و عورت) رہتے تھے ایک درخت تھا۔ جس کا پھل کھانے سے خدا نے منع کیا تھا۔ یہ نیکی و بدی کی پہچان کا درخت تھا۔ خُدا نے کہا کہ اگر وہ اُسکی نافرمانی کرتے اور اِس درخت کا پھل کھاتے ہیں تو وہ اُس زندگی اور اُن برکات سے محروم ہو جائیں گے جو وہ اُنہیں دے سکتا ہے۔

اندازہ کریں، کیا ہُوا؟ خدا کا دشمن شیطان سانپ کے رُوپ میں آیا اور انسان کو ممنوعہ درخت

کا پھل کھانے کیلیئے قائل کیا۔ انسان نے خُدا کے خلاف بغاوت کی اور گناہ کیا۔ جب گناہ اُن کی زندگیوں میں داخل ہوا تو وہ خُدا سے جُدا ہو گیئے۔ وہ اُس کثرت کی زندگی سے اعلیحٰدہ ہو گیئے جو خُدا نے اُنہیں بخشی تھی۔ جب اُنہوں نے خُدا کے خلاف گُناہ کیا تو ایک بڑی رکاوٹ پیدا ہوگئی جس پر غالب آنا انسان کیلیئے ممکن نہ تھا۔ انسان ملعون ہو گیا اور شیطان اسے غُلام بنا کر خُود اس کا مالک بن گیا۔ یہ رکاوٹ اُن تمام انسانوں کیلیئے ایک مشکل بن گئی جو اُن کے بعد پیدا ہُوئے کیونکہ خُدا سے جدائی اور موت کی یہ بھیانک حالت زمین پر تمام زندہ رہنے والے انسانوں پر آئی۔ گناہ ایک ایسے وہشت ناک مرض کی مانند تھا جو تمام انسانوں میں تیزی سے پھیل گیا۔ اس نے ہمیں خُدا سے جُدا کر کے ہمیشہ کیلیئے دوزخ کے حوالے کر دیا۔ جب یہ سب کُچھ ہُوا تو اُس وقت بھی خُدا کی اپنے لوگوں کے ساتھ محبت کم نہیں ہُوئی۔ وہ اب بھی اپنے لوگوں سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔ خُدا کے پاس اِس مشکل کے حل کیلیئے ایک منصُوبہ تھا۔ خُدا کے پاس اِس بُری رکاوٹ (یعنی گُناہ جس نے مُجھے اور آپکو خُدا سے جُدا کر دیا تھا) کو تباہ کرنے کا منصُوبہ تھا۔

خُدا نے گناہوں کو اُٹھا لینے کیلیئے راہ تیار کی۔ چونکہ خُدا کامل، پاک اور راستباز ہے اسلیئے اپنے لوگوں کو گناہ کی اذیت سے آزاد کرانے کیلیئے صرف اُس کے پاس ایک ہی راہ تھی۔ گناہ کی رکاوٹ توڑنے کا واحد راستہ ۔۔۔ مُجھے اور آپکو بچانے کا صرف ایک ہی راستہ۔ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہونے کیلیئے ایک بے عیب قربانی کی ضرورت تھے۔ ایک معصوم کو گنہگاروں کیلیئے مرنا تھا۔ ایک بے عیب اور معصوم کو اُن کیلیئے جو مقروض اور گنہگار اور اپنا قرض نہیں چُکا سکتے تھے ایسا قرض چکانا تھا جو اس نے لیا ہی نہیں۔ پس خُدا کا منصوبہ یہ تھا کہ وہ اپنے بیٹے کو ہماری دنیا میں ایسے انسان کی صورت میں بھیجے جس میں گناہ نہ ہو۔ اور اُسکا نام

یِسُوع ہے۔

بہت سال پہلے یِسُوع اِسرائیل کے ایک چھوٹے شہر میں مریم نامی ایک کنواری سے پیدا ہُوا۔ اُس کی پرورش اُس دور کے ایک عام شخص کی مانند ہُوئی۔ لیکن چونکہ اسکی پیدائش گناہ کے موذی مرض کے بغیر ہوئی اسلیئے وہ گناہ سے پاک زندگی گزارنے کے قابل تھا۔ جب یِسُوع تیس سال کی عمر کے قریب تھا تب اس نے لوگوں کو بتانا شروع کیا کہ خدا نے اُسے اس لئے بھیجا ہے کہ وہ گناہ کے بندھنوں کو توڑے تاکہ لوگ نجات پائیں اور اُس خدا کے ساتھ تعلق رکھ سکیں جو ان کا خالق ہے اور جو انہیں عزیز رکھتا اور ان سے محبت کرتا ہے۔ خدا نے یِسُوع کو لوگوں کی مدد کرنے کیلیئے حیران کن قوت دی! کئی لوگ جو بیمار تھے تندرست ہو گئے۔ لنگڑوں نے چلنا شروع کیا۔ اس نے کئی اندھے لوگوں کی مدد کی اور انہوں نے اپنی بینائی کو دوبارہ پایا۔ یِسُوع لوگوں کی مدد اور بھلائی کے جو کام کر رہا تھا وہ اس بات کا ثبوت تھے کہ وہ درحقیقت خدا کا بیٹا تھا اور وہ خدا کی طرف سے اسی لئے بھیجا گیا تھا کہ گناہوں کے اس موذی مرض کو اٹھا لے جس کے باعث ہم خدا سے جدا ہُوئے۔ بالآخر وہ وقت آپہنچا جب خدا کا منصوبہ مکمل ہو۔ چونکہ یِسُوع مسیح خدا کی قدرت کا بیان کر رہا تھا اور اسکی بادشاہت اور نجات کی ایک نئی خوشخبری کا پیغام دے رہا تھا جو لوگوں کو خدا کے پاس لاسکتا تھا لہٰذا مذہبی رہنُما اُس سے نہایت ناراض اور رنجیدہ تھے۔ اُنہوں نے یِسُوع کے قید کیا، اُسکے خلاف مقدمہ بنایا اور اُسے عدالت کے سامنے پیش کر کے مجرم ٹھہرایا۔ اُن ایام میں جُرم کی سزا لکڑیوں کے دو بڑے ٹکڑوں پر لٹکا کر مار ڈالنا تھی جو صلیب کی شکل میں جوڑے جاتے۔ لوگ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا کر رہے تھے۔۔۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ سب خدا کے منصوبہ کا حصہ تھا۔ یِسُوع اس سب کو روکنے کیلیئے دس ہزار فرشتے آسمان سے منگوا سکتا

تھا۔ مگر اُس نے اپنی مرضی سے اُس روز اپنی جان دی۔

پس کیوں، اس کامل اور معصوم شخص کو مرنا تھا؟ یِسُوع معصوم تھا! یِسُوع بے گناہ تھا! آپ مُجرم ہیں! ہم سب گناہ گار ہیں۔ یِسُوع بے گناہ اور معصوم قربانی کے طور پر میرے اور آپ کے گناہ اُٹھا لے گیا تاکہ ہم گناہ سے پاک اور صاف ہوسکیں۔ تاکہ ہم آزاد ہوسکیں! تاکہ ہم خدا کو جان سکیں۔ یِسُوع کو کیوں سلیب پر مرنا تھا؟ تاکہ ہمارے گناہ ہمیشہ کیلئے اُٹھا لے جائیں! ہمارے گناہوں کے فدیہ کیلئے یِسُوع ہی محض واحد ہستی تھا۔ خدا کے پاس واپس جانے کیلئے یِسُوع ہی واحد راستہ ہے۔ اِس واقعہ کا عظیم پہلو یہ ہے کہ یِسُوع نے صلیب پر ہمارا فدیہ ادا کرنے کے بعد گناہ پر فتح پائی! اُس نے موت اور جہنم پر فتح پائی! اُس نے شیطان پر فتح پائی۔ **اور خدا نے یِسُوع کو تیسرے روز مُردوں میں سے زندہ کیا۔** اور جب یہ ہوا، تو یِسُوع نے گناہ کی رکاوٹ کو مکمل طور پر تباہ کر ڈالا۔

بالآخر! خدا کے ساتھ ہمارے تعلقات کی دوبارہ بحالی کا راستہ کھُل چُکا تھا۔ اب پھر سے زندگی کا دروازہ سب لوگوں کیلئے کھُلا ہے۔ پہلے ہم خارج کر دئے گئے تھے مگر اب داخل کئے گئے ہیں۔ پہلے ہماری منزل ابدی ہلاکت تھی مگر اب یِسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیں خدا کے ساتھ آسمان پر ابدی زندگی کی یقین دہانی ہے۔ مگر اس کے لئے ایک شرط ہے۔ ہمیں یِسُوع پر ایمان لانا لازم ہے! نیز ہم پر یہ جاننا بھی لازم ہے کہ وہ کون ہے؟ اور اُس نے ہمارے لئے کیا کِیا ہے؟ پاک صحائف ہمیں بتاتے ہیں کہ خدا نے جہاں سے اتنا پیار کیا کہ اپنے بیٹے کو صلیب پر قربان کر دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ چونکہ خُدا آپ سے محبت کرتا ہے اس لئے اُس نے پیشتر سے ہی آپ کو قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ چونکہ یِسُوع آپ سے محبت کرتا ہے اسلئے وہ پیشتر ہی سے آپ کو

قبول کرنے کا فیصلہ کر چکا ہے۔ مجھ سمیت لاکھوں لاکھ لوگ یِسُوع پر ایمان لا کر اُس نئی زندگی کو حاصل کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں جو دینے کیلئے وہ آیا۔ ہم تو اپنا فیصلہ کر چکے مگر اب آپ بھی اپنا فیصلہ کیجئے۔ جو کچھ میں نے آج آپکو بتایا شاید ابھی آپ ہر چیز کو مکمل طور پر سمجھ نہ پائیں مگر آپ کو اپنے آپکو یہ کہنا ہے!

میں اس واقعہ کے بارے میں اپنے دل میں کچھ اچھا محسوس کرتا ہُوں۔۔۔ کچھ بات ہے جو میرے اندر مجھ سے کہتی ہے کہ یہ واقعہ واقعی ایک حقیقت ہے۔

شاید اس وقت آپ اپنے بارے میں یہ سوچ رہے ہوں:

میں اب کوئی ایسی بات نہیں چاہتا جو مجھے خُدا سے دُور رکھ سکے۔

میں اُس لعنت سے بچنا چاہتاہُوں جو گناہ کے باعث آتی ہے۔

میں جاننا چاہتاہُوں کہ خدا کون ہے۔

میں یِسُوع پر ایمان لانا چاہتاہُوں۔

اگر آپ ایسا محسوس کرتے ہیں، تو میں چاہتاہُوں کہ آپ یہ دُعا بلند آواز سے کریں۔

دُعا:

آسمانی خُدا، میں تجھ پر ایمان رکھتاہُوں۔ میں ایمان رکھتاہُوں کہ میرے گناہوں کو اُٹھانے کیلئے یِسُوع صلیب پر مُوا۔ میں ایمان رکھتاہُوں کہ تو نے یِسُوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا تاکہ موت اور جہنم کو شکست دے۔ آج میں یِسُوع پر ایمان رکھنے کا چناؤ کرتاہُوں۔ میں اُس نئی زندگی کو قبول کرتاہُوں جو یِسُوع مجھے دینے کیلئے آیا۔ مجھے بچانے کیلئے شکریہ۔ **آمین**